سوال

(12) :...کیامکہ میں حاجیوں کےلیے عید پڑھنا جائز ہے یا نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیامکہ میں حاجیوں کےلیے عید پڑھنا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جابر رضی اللہ عنہ کی لمبی حدیث میں ہے :

((اتی الجمرة التی عند الشجرة فرمٰہا بسبع حصیات یکبر مع کل حصاة منہا مثل حصی الخذف رمی من بطن الوادی ثم انصرف الی المنحر فنحر ثلثا وستین بدنة بیدہ)) (مشکوٰۃ باب قصہ حج الوداع ص ۲۱۶)

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس جمرہ کے پاس آئے جو درخت کے قریب ہے ، اس کو چھوٹے سات کنکر مارے ، جو دو انگلیوں سے مارے جاتے ہیں ، پھر قربان گاہ کی طرف لوٹے ، پس تریسٹھ اونٹ اپنے ہاتھ سے قربان کیے ۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حاجی پر نماز عید نہیں ۔ اگر نماز عید ہوتی تو آپ جمروں سے فارغ ہو کر نماز عید پڑھ کر قربانی کرتے کیونکہ قربانی نماز عید کے بعد ہوتی ہے ۔ (عبداللہ امرتسری از روپڑ اخبار تنظیم اہلحدیث روپڑ جلد ۴ ش ۱۰)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 08 ص 41

محدث فتویٰ